شامل ہیں۔

مسلمان بچے کے ہاتھ میں شروع ہی سے قرآن مجید اور مفید کتابیں ہونی چاہئیں۔ ہم اس کو ویڈیو گیمز لا کر دیتے ہیں، طرح طرح کے موبائل اُن کو تھما دیتے ہیں، ڈرامے دکھاتے ہیں۔ اس طرح کی بے خیالی اس Blank Paper کو گندگی کا مسکن بنا دیتی ہے۔ خرافات سے ان کی Memory بھر جاتی ہے اور کسی اچھی چیز کے لئے اس میں جگہ نہیں بچتی۔ اس طرح ہم اپنے ہاتھوں سے اس معاشرے کو تباہ کر رہے ہیں، کیونکہ آج کا بچہ کل کا وزیراعظم اور صدر ہوتا ہے۔ کوئی ماں کے پیٹ سے ہی صدر یا وزیراعظم بن کر نہیں آتا۔ ہم نے خود اپنی نسل کو تیار کرنا ہے کہ وہ معاشرے کا ایک اہم رکن بن سکے، وہ ایک اچھا شہری ثابت ہو، وہ اسلام اور ملک کے لیے فائدہ مند ہو۔ اگر ہم اس کی صحیح پرورش کریں اور ان وسائل سے دور رکھیں جو ان کی سوچ اور رویے کو منفی سمت کی طرف لے جاتے ہیں' تو آنے والی نسل سے بہتری کی توقع کی جا سکتی ہے اور ملک و قوم کی مخلصانہ خدمت کا جذبہ ان میں پیدا ہو سکتا ہے۔

Blank Paper کی صحیح تربیت کی ذمہ داری ہم سب پر عائد ہوتی ہے کہ ہم بچوں کو انگریزی تعلیم دینے کے ساتھ ساتھ ان کی اسلامی تعلیم و تربیت کا بھی اہتمام کریں۔ ان سادہ لوح بچوں کو سنبھالا دیں جن کو میڈیا نے تباہ کیا ہے۔ اس راہ میں اصلاح کی بڑی ضرورت ہے۔ میڈیا وہ شعبہ ہے جس کی مدد سے Blank Paper کو صحیح راہ کی طرف مائل کیا جا سکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ہمیں بچوں کی صحیح تربیت کرنے کی توفیق بخشیں۔ آمین!

☆☆☆☆☆

بکھرے موتی

☆ اپنا راز صرف ایک کو بتا دے، لیکن مشورہ ہزار سے لے۔

☆ ہر نعمت جو اللہ کی رضامندی کے لئے استعمال نہ ہو وبال ہے۔

☆ حیرت ہے...... کہ لوگ چہرہ تو دن رات میں پانچ مرتبہ دھوتا ہے لیکن ماہ میں ایک بار بھی دل نہیں دھوتا۔

☆ اگر کسی شخص کو جانچنا چاہتے ہو تو اسے مال اور اختیارات دے۔

بشکریہ: المجتمع 17/8/08

☆☆☆☆